میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ شام

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿ وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ ﴾

HIZB UT TAHRIR

اتوار، 28 رجب ،1439ھ | 15/04/2018 | نمبر: 005/1439

شام کا جابر اس بات کا حق رکھتا ہے کہ وہ گروہوں کے رہنماؤں کے اعمال پر انہیں خراج تحسین پیش کرنے کے لئے اپنی ٹوپی خوشی سے اچھالے

جس وسیع علاقے اور بڑے پیمانے پر شام کا انقلاب ابھر کر سامنے آیا تھا تو اس نے بشار کی مجرمانہ حکومت کو بہت بڑی مشکل میں ڈال دیا تھا، اور اسُے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیسے اپنا دفاع کرے یا یقینی زوال کو روکے۔ یہ انقلاب، جو اہم شہروں اور قصبوں کی مسجدوں سے نکلا حکومت کو اکھاڑ پھینکنے کا مطالبہ کر رہا تھا اور بہت جلد اس حکومت نے اس انقلاب کا سامنا کرنے کے لئے ہتھیار کا انتخاب کیا۔ اور انقلاب کے آغاز کے ایک سال ہی میں بشار کی مجرمانہ حکومت کا کنڑول شام کے صرف ایک چوتھائی علاقے تک ہی محدود ہو کر رہ گیا تھا۔

یہ سب کچھ تب ہوا جبکہ شام کے لوگ نہ حریف گروہوں کو جانتے تھے، نہ ان سے منسلک رہنماؤں کو، نہ زہریلے ڈالروں کو، اور نہ ہی ظلم کو جاری رکھنے والے صلح ناموں اور مذاکرات کو جانتے تھے۔ یہ وہ دن تھے جب فوج سے منسلک عناصر اور افسران نے ذلت، بے عزتی کو مسترد کیا اور اس حکومت کی اطاعت کرنے سے انکار کر دیا تھا جو اُنہیں معصوم بچوں اور خاندانوں کو قتل کرنے کا حکم دے رہی تھی۔ لہٰذا، انقلاب ان کے رب کی مدد سے مضبوط تھا، اور اُن کے حامیوں کی وجہ سے اپنے بل بوتے پر مستحکم تھا، اور حق پر قائم علماء کے فتوؤں کی وجہ سے خالص تھا، اور جو کسی سرخ لکیر یا کسی دوسرے عذر کو نہیں جانتا تھا، اور اپنے رب پر اعتماد کرتے ہوئے حکومت کو ختم کرنے کے لئے مستحکم قدموں سے آگے بڑھ رہا تھا۔

شاید شام کے لوگوں کے خلاف دشمنوں کی سازشیں اب کوئی راز نہیں رہیں، چاہے یہ ایسے ملکوں کی طرف سے ہوں جو دوستی کا دعوی کرتے ہیں، یا پھر اُن کی طرف سے جو اپنی دشمنی کا اعلان کر چکے ہیں۔ مگر مشاہدہ کرنے والوں نے ایک اور قسم کے دشمن کو جانا؛ وہ جنہوں نے جابر حکومت کو خدمات فراہم کیں، اور جن کے پیچھے مجرم امریکہ اور مجرم بین الاقوامی برادری تھی۔ جنہوں نے سیاسی یا عسکری طور پر انقلاب کی قیادت کی وہ اس حقیقت کو جانتے تھے یا وہ اس حقیقت سے غافل تھے، جنہوں نے اس انقلاب کو تباہی کے راستے پر ڈال دیا اور دشمن کو اُس کی خواہش سے بہت زیادہ دے دیا۔ حکومت اپنی تمام افرادی قوت اور ہتھیاروں کے باوجود بار بار ناکامی سے دوچار ہونے کے بعد کامیاب ہوئی، کیونکہ گزشتہ سات سالوں میں انقلاب میں شامل گروہ آپس میں ایک دوسرے سے لڑتے رہے، معاونت کرنے والی ریاستوں کی ہدایات پر چلتے رہے، اور جن کے رہنما طاقت، اثر ورسوخ، پیسہ اور دیگر وسائل حاصل کرنے کی وجہ سے اختلافات کا شکار رہے، مگر ان تمام باتوں کے تباہ کن نتائج سے حزب التحریر عوام کو خبردار کرتی رہی تھی۔ ظالم بشار حکومت حمص، داریا، زبدانی، مضایا، حلب، غوطہ اور دیگر علاقوں کو الگ کرنے میں اُس وقت تک کامیاب نہیں ہو پائی تھی جب تک کہ گروہوں کے رہنماؤں نے عارضی صلح کے معاہدوں کو نہ قبول کر لیا، اور ایسی کانفرنسوں میں حصہ نہ لے لیا جن کی وہ ممالک حمایت کر رہے تھے جو درحقیقت بشار کی ظالمانہ حکومت کا ساتھ دے رہے تھے اور اُس کی مسلسل جاری مجرمانہ کارروائیوں کو نظر انداز کر رہے تھے جس کی وجہ سے ان کانفرنسوں میں گروہوں کے رہنماؤں سے یک طرفہ جنگ بندی کے فیصلوں کو قبول کروایا گیا، اور جس کے متعلق حزب التحریر نے جو اپنے لوگوں سے جھوٹ نہیں بولتی، پہلے ہی خبردار کر دیا تھا۔ لیکن کچھ موقعوں پر اُس کی تنبیہ کو ہنسی اور مذاق میں لیا گیا اور کچھ موقعوں پر اس شک کیا گیا اور اس کی نصیحت کی مزاحمت کی گئی!!

جی ہاں، گروہوں کے رہنماؤں نے مجرم بشار حکومت کو بڑی خدمات فراہم کیں، جس کا اُس نے کبھی سوچا بھی نہ ہو گا اور جو ان رہنماؤں کی سیاسی بیداری کی غیر موجودگی کے بغیر ناممکن تھی، جو کے اُن کے اعمال سے صاف ظاہر ہیں، کہ انہوں نے غلیظ سیاسی پیسہ قبول کیا جس کی وجہ سے وہ بکھرے ہوئے رہنے پر مجبور رہے، بلکہ وقتاً فوقتاً ایک دوسرے سے لڑتے رہے۔ نہ صرف یہ، بلکہ اس پیسے نے ان کو اپنی معاونت کرنے والوں کے ہاتھوں میں ایک آلہ اور مہرہ بنا دیا کہ جسے وہ جہاں چاہیں گھما دیں۔

اے شام کے مسلمانوں، جو کہ اسلام کا مسکن ہے:

بشار کی مجرم حکومت شمال کو جنوب سے علیحدہ کرنے کے لئے ابتدا میں حمص کو حاصل کرنے میں کامیاب رہی اور پھر حلب بھی قبضے میں لے لیا اور جس کے بعد اس نے دمشق کے گرد و نواح کے دیہی علاقوں کے شہروں وادی بردی، داریا، برزۃ اور آخر میں مشرق غوطہ کو خالی کروا کے دمشق سے خطرے کو ہٹا دیا۔ یہ سب سازشیں بین الاقوامی برادری ان کی ریاستوں، تنظیموں اور گروہوں کے اُن رہنماؤں کہ جنہوں نے اپنے لوگوں اور اس انقلاب کو ترک کر دیا تھا کی طرف سے رچائیں گئیں تھیں۔ لہٰذا، شام کا جابر اس بات کا مستحق ہے کہ جو کامیابیاں اِن گروہوں کے رہنماؤں اور ان کے گھناؤنے اعمال کی وجہ سے اسے ملی ہیں اور جو ذلت انہوں نے شام کے لوگوں اور اُن

ای میل: media@tahrir-syria.info
شام کی ویب سائٹ: www.tahrir-syria.info
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info

کے انقلاب کو پہنچائی ہے تو وہ انہیں خراج تحسین پیش کرنے کے لئے خوشی سے اپنی ٹوپی ہوا میں اچھالے۔اور شام کے لوگوں کے لئے جائز ہے کہ وہ ان رہنماؤں کو ایسے چھوڑ دیں کہ جیسے خراب بیجوں کو پھینک دیا جاتا ہے اور یہ کہ اس یتیم انقلاب کو اُن لوگوں کے ہاتھوں میں دے دیا جائے کہ جو اللہ سے ڈرتے ہیں اور اسلام کو ایک نظام کے طور پر نافذ کرنے کے لئے کوشاں ہیں: لہٰذا وہ اپنی سیاسی قیادت حزب التحریر کے ہاتھ میں دے دیں تاکہ وہ خلافت راشدہ کے منصوبے کو پورا کر سکیں اور اس انقلاب کی چمک واپس لوٹا سکیں اور یہ انقلاب پھر سے "اللہ کے لئے" ہو جائے۔اور یہ بشار کی حکومت پر ایسی کاری ضرب لگائے کہ وہ نیست و نابود ہو جائے اور اس کے کھنڈروں پر اسلام کی حکمرانی قائم ہو؛یعنی نبوت کے طریقے پر خلافت کا قیام۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آَمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ)

"اے ایمان والو! جب رسول ﷺ تمہیں کسی کام کے لئے بلائیں جو تمہیں زندگی عطا کرتی ہے تو اللہ اور رسول ﷺ کو فرمانبرداری کے ساتھ جواب دیتے ہوئے فوراً حاضر ہو جایا کرو،اور جان لو کہ اللہ آدمی اور اس کے قلب کے درمیان حائل ہوتا ہے اور یہ کہ تم سب اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے"

(سورۃ الانفال:24)

احمد عبدالوہاب

سربراہ میڈیا آفس حزب التحریر ولایہ شام